ضیاء الحدیث
شاہ تراب الحق قادری دامت برکاتہم
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی پاکستان

ضیاء الحدیث

مصنف

علامہ سید
شاہ تراب الحق قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	ضیاء الحدیث
مصنف	سید شاہ تراب الحق
اشاعت	جولائی 2004ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z423
قیمت	-/75 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2212011-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

پیش لفظ

لک الحمد یاالله والصلوة والسلام علیک یارسول الله

نبی اس اعلیٰ وارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔امام غزالی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں،" جس طرح ہمیں اپنی اختیاری حرکات پر قدرت ہوتی ہے اسی طرح انبیاء کرام کے معجزات ان کے اختیار میں ہوتے ہیں"۔نبوت کسبی نہیں کہ کوشش سے حاصل ہو سکے یہ محض اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ رب تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

تمام انبیاء کرام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔قرآن پاک میں انبیاء کرام کے بارے میں جن امور کا ذکر ہے ان کی حقیقت گناہ نہیں بلکہ وہ امور یا تو نسیان ہیں جیسے حضرت آدم علیہ السلام کا دانہ گندم کھالینا اور یا وہ اجتہادی خطا ہیں جیسے حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا گیا۔انبیاء علیہم السلام کے حق میں بھول اور اجتہادی خطا دونوں امر جائز ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اجتہادی خطا بھی جائز نہیں کیونکہ آپ کا مرتبہ تمام انبیاء کرام سے بلند وبالا ہے۔آپ کے اس خاص منصب پر آیات قرآنی اِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو، الشوریٰ: ۵۲)اور اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِیْمٍ(بیشک تم سیدھی راہ پر ہو،الحج:۶۷) گواہ ہیں۔

انبیاء کرام تمام مخلوق سے افضل ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے" اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی" (الانعام:۸۶) جو شخص کسی غیر نبی کو کسی نبی کے برابر یا افضل بتائے وہ کافر ہے۔انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے قرآن نے کافروں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو اپنی مثل بشر کہتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ نفوس بشری شکل وصورت ہی میں دنیا میں جلوہ گر ہوتے ہیں مگر ان کے جسمانی وروحانی اوصاف درجہ کمال پر ہوتے ہیں اور ان کی سماعت وبصارت اور طاقت وقدرت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی۔قرآن عظیم سے چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔